۲۵-سورۂ فرقان (حق و باطل کو الگ کرنے والا)

سورۂ فرقان مکی ہے، اس میں ۷۷ آیتیں ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

برکتیں دینے والا (اللہ) ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر فرقان (چھانٹنے والی کتاب) اُتاری۔ تاکہ اسے اہلِ عالم کو چونکانے والا (نذیر) بنا دے ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے نہ کسی کو اپنی خدائی میں شریک کیا ہے۔ اس نے تمام چیزیں بنائی ہیں اور وہی ان کی قدریں مقرر کرتا ہے ﴿۲﴾ تم اسے چھوڑ کر دوسرے داتا بنا لیتے ہو جو کچھ بنا نہیں سکتے بلکہ وہ خود بنائے گئے تھے اور وہ اپنے نفع ونقصان پر بھی قدرت نہیں رکھتے نہ مرنا ان کے بس میں تھا اور نہ دوبارہ اُٹھنے کا اختیار ہے ﴿۳﴾ نافرمان کہتے ہیں یہ سب جھوٹی اور من گھڑت باتیں ہیں جن کے بنانے میں کوئی پردیسی مدد کرتا ہے۔ اسی طرح یہ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوتے ہیں ﴿۴﴾ کہتے ہیں یہ اگلے وقتوں کی کہانیاں ہیں جو لکھ لی ہیں اور وہی سنا تا رہتا ہے ﴿۵﴾ کہو یہ مضامین تو وہ بھیجتا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے ﴿۶﴾ کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں گھومتا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا جو رعب ڈالتا ﴿۷﴾ یا اسے کوئی خزانہ کیوں نہیں ملا یا کوئی باغ دیا جاتا جس سے کھاتا۔ ظالم کہتے ہیں تم کسی جادوگر کے شاگرد بن گئے ہو ﴿۸﴾ دیکھو یہ تمہارے بارے میں کیسی مثالیں دیتے ہیں یہ بھٹکے ہوئے لوگ ہیں اور کبھی نہیں سدھریں گے ﴿۹﴾ برکتیں دینے والا (رب) چاہے تو تم کو ان سے بہتر چیزیں دیدے یعنی باغات دے جن کے نیچے دریا بہتے ہوں اور اونچے محل بنوا دے ﴿۱۰﴾ مگر یہ روزِ حساب کے منکر ہیں اور ہم نے جھٹلانے والوں کیلئے جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے ﴿۱۱﴾ یہ اسے دور سے دیکھیں گے تو وہ جوش مارتی اور دھاڑتی سنائی دے گی ﴿۱۲﴾ جب اس میں داخل ہوں گے اور کسی کونے میں جکڑ دیئے جائیں گے تو موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾ آج ایک موت کو نہیں پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو ﴿۱۴﴾ پوچھو وہ اچھی ہے یا جنت جس کا نیک لوگوں سے وعدہ ہے جو ان کے اچھے اعمال کا دوامی اجر ہے اور وہ اچھی آرام گاہ ہے ﴿۱۵﴾ جو چاہیں گے وہاں ہمیشہ پاتے رہیں گے۔ یہ تمہارے پالنے والے (اللہ) کا وعدہ ہے جو مانگنے کے لائق ہے ﴿۱۶﴾ جس دن یہ اُٹھائے جائیں گے اور وہ بھی جن کو یہ پوجتے

تھے اللہ کو چھوڑ کر۔ پوچھا جائے گا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود گمراہ ہوئے؟﴿۱۷﴾
کہیں گے تو پاک ہے شریکوں سے ہماری کیا مجال تھی جو تیرے سوا کسی اور کو اولیا بنانے کو کہتے۔ تو
نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو نواز دیا تو یہ تجھ سے غافل ہو گئے یہ دراصل جاہل لوگ
ہیں﴿۱۸﴾ اس طرح وہ تمہیں جھٹلا دیں گے اور تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔ وہاں کوئی بچانے والا
(غوث) اور حمایتی (مولا) نہیں ملے گا۔ تو جس نے ظلم (شرک) کیا وہ سخت عذاب چکھے گا﴿۱۹﴾
تم سے پہلے جو رسول آئے وہ بھی کھانا کھاتے اور بازاروں میں گھومتے تھے۔ مگر ہم بعض لوگوں کو
بعض کیلئے آزمائش بنا دیتے ہیں پس ثابت قدم رہو۔ تمہارا پالنے والا (اللہ) سب دیکھتا
ہے﴿۲۰﴾ جو لوگ ہماری ملاقات پر یقین نہیں رکھتے کہتے ہیں ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے
گئے۔ ہم کو ہمارا پالنے والا (رب) دِکھاؤ انہیں اپنی عقلمندی پر ناز ہے۔ اس لئے ایسی سخت گستاخی
کرتے ہیں﴿۲۱﴾ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے۔ مجرموں کو کوئی خوشی نہیں ہوگی۔ کہیں گے
''حجراً محجوراً'' (ہائے ان سے بچاؤ)﴿۲۲﴾ اور جب ہم ان کے اعمال دیکھیں تو ان کے دھول
اڑا دیں گے (دھنک ڈالیں گے)﴿۲۳﴾ اس دن جنت والے اچھی جگہ ہوں گے اور آرام میں
ہوں گے﴿۲۴﴾ جب آسمان بادلوں کی طرح چھٹ جائیں گے اور فرشتے اتریں گے﴿۲۵﴾
اس دن سچی بادشاہی بڑے مہربان (اللہ) کی ہوگی وہ دن نافرمانوں پر بھاری ہوگا﴿۲۶﴾ ظالم
اپنے ہاتھ کاٹیں گے اور کہیں گے کاش ہم بھی رسول کے ساتھ ہوتے﴿۲۷﴾ ہائے شامت کاش
ہم نے فلاں فلاں کو دوست نہیں بنایا ہوتا﴿۲۸﴾ انہوں نے ہم کو اس ہدایت سے دور کر دیا جو
رسول لائے تھے بیشک سرکشی، نافرمانی کرنے والا انسان کو بہکاتا ہے﴿۲۹﴾ اور رسول کہیں گے
اے مالک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا﴿۳۰﴾ ہمارے ہر نبی کے پیچھے مفسدوں میں
سے کچھ دشمن لگ جاتے ہیں۔ مگر تمہاری ہدایت اور مدد کیلئے اللہ کافی ہے﴿۳۱﴾ نافرمان پوچھتے
ہیں یہ قرآن پورا پورا کیوں نہیں اُترتا۔ تم کہہ دو اس لئے کہ وہ تمہارے دِلوں میں اُتر جائے۔ ہم
ٹھہر ٹھہر کر (وقفہ وقفہ سے) پڑھاتے ہیں﴿۳۲﴾ تم سے جو کچھ پوچھا جاتا ہے ہم اس کے سچے اور
واضح جواب بھیج دیتے ہیں﴿۳۳﴾ مگر جو لوگ منہ کے بل جہنم میں جانا چاہتے ہیں ان کی جگہ بھی
بری ہے اور راستہ بھی ٹیڑھا ہے﴿۳۴﴾ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو ان کا
مددگار بنایا﴿۳۵﴾ اور کہا دونوں اس قوم کے پاس جاؤ وہ ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے تب ہم ان
کو تباہ کر دیں گے﴿۳۶﴾ اور نوح کی قوم نے اپنے رسول کو جھٹلایا تو ہم نے اسے غرق کر دیا اور

آنے والی نسلوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اسی طرح عاد، ثمود اور اصحابِ رس (روس) کو بھی اور ان کے درمیان صدیاں گزر جانے دیں ﴿۳۸﴾ ہم سب کو اسی طرح مثالوں سے سمجھاتے رہے اور سب کو فنا کر دیا ﴿۳۹﴾ یہ لوگ اس بستی سے گزرے ہوں گے جس پر تباہ کن بارش ہوئی تھی مگر اس کی طرف مڑ کر نہیں دیکھتے ہوں گے کیونکہ ان کو دوبارہ اُٹھنے پر یقین نہیں ﴿۴۰﴾ یہ تم کو دیکھ کر ہنستے ہیں کہ کیا یہی ہیں جن کو اللہ نے اپنا رسول بنایا ہے ﴿۴۱﴾ کہتے ہیں اگر ہمارا اعتقاد اپنے داتاؤں پر پختہ نہیں ہوتا تو یہ ہم کو بہکا کر ان سے برگشتہ کر چکے ہوتے۔ مگر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا جب عذاب دیکھیں گے کہ کون بھٹکا تھا ﴿۴۲﴾ اور ان کو دیکھو جنہوں نے اپنی خودی کو خدا بنا رکھا ہے مگر تم ان کے محتسب نہیں ہو ﴿۴۳﴾ تم سمجھتے ہو یہ تم کو سنتے اور سمجھتے ہیں۔ نہیں یہ جانور ہیں بلکہ ان سے زیادہ بے خبر ہیں ﴿۴۴﴾ یہ اپنے پالنے والے (اللہ) کی قدرت نہیں دیکھتے۔ وہ سائے کو کس طرح پھیلاتا ہے اور جب چاہتا ہے ساکن کر دیتا ہے۔ ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا ہے ﴿۴۵﴾ اسے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور یہ ہمارے لئے آسان ہے ﴿۴۶﴾ اس نے رات کو تمہارے لئے لباس بنایا اور نیند کو آرام دینے والی اور دن گھومنے پھرنے کیلئے ﴿۴۷﴾ وہی ہوائیں بھیجتا ہے جو بارانِ رحمت کی خوشخبری لاتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے صاف شفاف پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تا کہ اس سے مردہ زمین زندہ کریں اور اس سے اپنی مخلوق یعنی چوپایوں اور انسانوں کو سیراب کریں ﴿۴۹﴾ ہم اپنی باتیں بار بار دہراتے ہیں تا کہ تمہارے ذہن نشین ہو جائیں مگر اکثر لوگ توجہ نہیں دیتے کہ نافرمان ہیں ﴿۵۰﴾ ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک چونکانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ پس تم نافرمانوں کا کہا نہیں ماننا۔ اس معاملے میں ان سے جہد کرو اور سخت جہد (کوشش) کرو ﴿۵۲﴾ وہی (اللہ) دو سمندروں کو ملاتا ہے ایک کا پانی شیریں پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری اور کڑوا۔ پھر دونوں کے درمیان ایک برزخ (آڑ) ہے جو ایک دوسرے کو جدا رکھتی ہے ﴿۵۳﴾ اس نے انسان کو پانی سے بنایا پھر اسے نسب اور دامادی کے رشتوں سے پھیلا دیا۔ تمہارا پالنے والا (اللہ) سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ مگر لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں سے دعا کرتے ہیں جو نفع پہنچا سکیں نہ نقصان۔ اور نافرمان تو گویا اپنے پالنے والے (اللہ) کے دشمن ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم نے تم کو دلاسے دینے اور چونکانے کے لئے بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ پوچھو کیا میں تم سے اس کی کوئی اجرت مانگتا ہوں۔ جو چاہے اپنے پالنے والے (اللہ)

کی راہ پر آ جائے ﴿۵۷﴾ اور تم صرف اپنے زندہ اور قائم مالک پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں ہے اور حمد وشکر کے ساتھ اس کی پاکی (تقدیس) بیان کرتے رہو۔ وہ اپنے بندوں کی خبر گیری کیلئے کافی ہے ﴿۵۸﴾ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا وہی بڑا مہربان (اللہ) ہے۔ کسی جاننے والے سے پوچھ لو ﴿۵۹﴾ ان سے کہا جائے کہ بڑے مہربان (اللہ) کو سجدہ کرو تو پوچھتے ہیں بڑا مہربان (اللہ) کون ہے؟ کیا ہم ہر اس چیز کو سجدہ کرنے لگیں جس کا تم حکم دو۔ اور بیشتر اس سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں ﴿۶۰﴾ مبارک ہے وہ جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ایک روشن چراغ اور چمکدار چاند بنایا ﴿۶۱﴾ اسی نے رات اور دن بنائے جو ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں۔ پس جو چاہے نصیحت قبول کرے اور شکر گزار بن جائے ﴿۶۲﴾ بڑے مہربان (اللہ) کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہلوں سے سابقہ پڑتا ہے تو ان کو (سلٰماً) سلام (یعنی کنارا) کر لیتے ہیں ﴿۶۳﴾ وہ اپنے پالنے والے (اللہ) کے سجدوں اور قیام میں راتیں گزار دیتے ہیں ﴿۶۴﴾ اور کہتے ہیں اے مالک ہم کو جہنم کے عذاب سے دور رکھنا کیونکہ وہ عذاب ہلاک کرنے والا ہے ﴿۶۵﴾ اور وہ رہنے اور ٹھہرنے کی بری جگہ ہے ﴿۶۶﴾ یہ لوگ خرچ کرتے ہیں تو بیجا نہیں اُڑاتے نہ بخالت (کنجوسی) کرتے ہیں یہ اعتدال پسند لوگ ہیں ﴿۶۷﴾ وہ اللہ کو چھوڑ کر کسی غیر سے دعا (مدد، مرادیں) نہیں مانگتے نہ کسی جاندار کی جان لیتے ہیں جو حرام ہے بجز وذبح، اور بدکاری نہیں کرتے۔ وہ جانتے ہیں کہ جو یہ کام کرے گا گنہگار ہوگا ﴿۶۸﴾ قیامت کے دن اس پر دوہرا عذاب ہوگا وہ رسوا ہوگا ﴿۶۹﴾ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا ہے ﴿۷۰﴾ جو توبہ کرلے گا اور اچھے کام کرے گا وہ فرمانبرداروں میں شمار ہوگا ﴿۷۱﴾ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور لغویات کے سامنے سے بے تعلق گزر جاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور جب ان کو ان کے پالنے والے (اللہ) کی باتیں (حدیثیں) سنائی جاتی ہیں تو اندھوں اور بہروں کی طرح نہیں سنتے (بلکہ غور کرتے ہیں) ﴿۷۳﴾ وہ دعا کرتے ہیں اے مالک ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا امام (قابل تقلید مثال) بنا دے ﴿۷۴﴾ ایسے لوگوں کو ان کی ثابت قدمی کے صلے میں محلات دیئے جائیں گے جہاں دعا و (سلٰماً) سلام سے ان کا استقبال ہوگا ﴿۷۵﴾ وہاں ہمیشہ کے لئے جائیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی اچھی جگہ

ہے ﴿۷۶﴾ ان سے (صاف صاف) کہہ دو اگر تم اپنے پالنے والے (اللہ) سے دعائیں نہیں مانگو گے تو وہ بھی تم سے بے پرواہ ہو جائے گا۔ اور جھٹلاؤ گے تو اس کی سزا ملے گی ﴿۷۷﴾۔